فوری ریلیز کے لیے: 21/1/2025

گورنر KATHY HOCHUL

تیار کردہ تاثرات: گورنر HOCHUL نے مالی سال 2026 کے ایگزیکٹیو بجٹ کے نمایاں حصوں کی رونمائی کر دی: مزید پیسہ آپ کی جیبوں میں

گورنر کا قابل استطاعت بنانے کا ایجنڈا مڈل کلاس ٹیکس کٹوتی، افراط زر ریفنڈ اور توسیع شدہ چائلڈ ٹیکس کریڈٹ کے ذریعے سے 5$ بلین واپس نیو یارک کے شہریوں کی جیبوں میں پہنچائے گا

گورنر نے انکم ٹیکس میں مزید کوئی نیا اضافہ کیے بغیر متوازن بجٹ تجویز کیا ہے؛ ریاست کے پاس کسی 'مشکل صورتحال' کے لیے 21$ بلین کے ذخائر موجود ہیں

بندوقوں کے پرتشدد استعمال کے تدارک کے لیے 370$ ملین؛ نیو یارک شہر کی سب ویز میں نفاذ قانون میں سختی لانے کی چھ ماہ کی مہم کے لیے 77$ ملین کی تفویض کے ذریعے تحفظِ عامہ کو ترجیح دی گئی ہے؛ نیا قانونی مسودہ دریافت کے عمل کو ہموار بنائے گا

پرو ہاؤسنگ کمیونٹیز کے لیے 760.5$ ملین، پہلی بار گھر خریدنے والوں کی مدد کے لیے 100$ ملین کی تفویض کے ذریعے رہائشی بحران سے نمٹتا ہے؛ گورنر نے نیو یارک شہر کی 'سٹی آف یس' پیش رفتوں کے لیے 1$ بلین کا وعدہ کیا ہے

غیر رضاکارانہ داخلے اور کینڈرا قانون میں قانونی تبدیلیوں کے ذریعے ذہنی صحت کی نگہداشت پر توجہ دیتا ہے؛ وارڈز آئی لینڈ میں فارنزک سائیکیٹرک کے داخل مریضوں کے لیے 100 نئے بیڈز کے لیے 160$ ملین کی سرمایہ کاری کرتا ہے

ریاست نیو یارک کی تاریخ میں سب سے بڑی موسمیاتی سرمایہ کاری کی ہدایت کرتا ہے: یعنی صاف توانائی کی جانب ہماری منتقلی میں تیزی لانے کے لیے 1$ بلین

ریاست گیر سطح پر K-12 کلاس رومز میں الیکٹرانک ڈیوائسز پر اسکول لگنے کی گھنٹی سے لے کر چھٹی کی گھنٹی تک پابندی کے ذریعے انتشار سے پاک اسکولز تخلیق کرتا ہے؛ اسکولز کو پاؤچز، کبیز یا دیگر ضروری انفراسٹرکچر کے لیے 13$ ملین کی ترسیل کرتا ہے

خطرے کے شکار نیو یارک کے شہریوں کی خدمت کرنے والے سیفٹی نیٹ ہاسپٹلز میں 3$ بلین کی سرمایہ کاری کرتا ہے؛ منظم نگہداشت کی تنظیموں کی تخمینہ کاری کے نتیجے میں وفاقی فنڈنگ کو 1.6$ بلین کی وصولی ہو گی

مکمل بجٹ کی کتاب یہاں دستیاب ہے

تمام لوگوں کو سہ پہر بخیر۔ بجٹ پر کارروائی کے اس عمل میں میرے شراکت داروں کا شکریہ۔ عبوری صدر اور سینیٹ کی اکثریتی لیڈر Andrea Stewart-Cousins (اینڈریا اسٹیورٹ-کزنز) اور اسمبلی اسپیکر Carl Heastie (کارل ہیسٹی)۔

میرے سینیئر اسٹاف کا شکریہ جو آج یہاں پر میرے ساتھ موجود ہے۔ سیکرٹری Karen Persichilli Keogh (کیرن پرسیکلی کیوو)۔ بجٹ ڈائریکٹر Blake Washington (بلیک واشنگٹن)۔ مشاورت کار Brian Mahanna (برائن ماہانا)۔ ریاست کی ڈائریکٹر برائے آپریشنز Kathryn Garcia (کیتھرن گارسیا) اور عبوری ڈائریکٹر برائے پالیسی Jackie Bray (جیکی برے)۔

میں لیفٹیننٹ گورنر Antonio Delgado (اینٹونیو ڈیلگیڈو) کے کردار کو بھی سراہنا چاہوں گی۔ ریاستی کومپٹرولر Tom DiNapoli (ٹام ڈی نیپولی)۔ ریاست نیو یارک کی سینیٹ کے ڈپٹی اکثریتی لیڈر Michael Gianaris (مائیکل جینیرس)۔ ریاست نیو یارک کی اسمبلی کی اکثریتی رہنما Crystal People-Stokes (کرسٹل پیپل اسٹوکس)۔ سینیٹ میں فنانس کی سربراہ Liz Krueger (لز کروگر)۔ اسمبلی میں طریقے و اسباب (Ways and Means) کے سربراہ Gary Pretlow (گیری پریٹلو)۔ سینیٹر Rob Ortt (روب اورٹ) جو سینیٹ اقلیت کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ اسمبلی میں اقلیتی رہنما Will Barclay (وِل بارکلے) اور میرے دیگر حکومتی شراکت داران۔

گزشتہ روز اور ویک اینڈ پر میں نے Dr. Martin Luther King (مارٹن لوتھر کنگ) کے اعزاز میں ہونے والی متعدد تقریبات میں گفتگو کی اور ان کی متعدد تقاریر کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا تھا، "زندگی جو سوال تسلسل کے ساتھ اور فوری طور پر کرتی ہے وہ ہے، 'آپ دوسروں کے لیے کیا کر رہے ہیں؟"

میں نے اس سوال کا جواب ایک ہفتہ پہلے آج کے دن اس وقت دیا تھا جب میں نے نیو یارک کے لیے اپنے جامع وژن کو پیش کیا۔ ریاست نیو یارک نے 200 سے زائد ایسی پالیسیوں کا نقشہ کھینچا ہے کہ جو محفوظ کمیونٹیز کی تعمیر پر مرکوز ہیں اور نیو یارک کے محنتی شہریوں کو آگے بڑھنے میں مدد دیتی ہیں۔

کیونکہ، جیسا کہ میں نے کہا، "آپ کا خاندان ہی میری جدوجہد ہے۔"

آج میں آپ کو اس بارے میں بتاؤں گی کہ ہم اپنے مالی سال 2026 کے ایگزیکٹیو بجٹ پروپوزل میں اس وژن کو کیسے عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔

ایک بجٹ، کاغذ پر موجود اعدادوشمار سے کہیں بڑھ کر ہوتا ہے۔ یہ اس امر کی داستان سناتا ہے کہ ہم کون ہیں، ہم کس چیز کی قدر کرتے ہیں، اور ہم کس کے لیے لڑائی لڑ رہے ہیں۔ نیو یارک ایک پیچیدہ ریاست ہے۔ ہمارے پاس بے پناہ دولت اور بے پناہ ضرورت موجود ہے۔

ہمارا چیلنج یہ ہے کہ ایک ایسا ماحول پروان چڑھایا جائے کہ جس میں کامیابی پنپتی ہو جبکہ یہ یقینی بنایا جاتا ہو کہ وہ لوگ جو خود کو محروم سمجھتے ہیں، انہیں بھی آگے بڑھنے کے لیے راستہ دکھائی دے۔

بطور گورنر ہم نے آج یہاں پر موجود رہنماؤں اور مقننہ کے اراکین کے ہمراہ اپنے پہلے تین سالوں کے دوران اسی توازن کو حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کی ہے۔

آئیں چلیں نیو یارک کی حیاتِ نو کی داستان کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ ان سالوں کے دوران، ہم مالی اعتبار سے زیادہ مضبوط ہوئے ہیں، اپنے ریکوری اہداف کو پیچھے چھوڑ چکے ہیں اور نوکریوں اور معیشت میں نمو میں تیزی لائے ہیں۔

ہم بے روزگاری میں کمی لائے ہیں، کم از کم اجرت میں اضافہ کیا ہے اور اسے مہنگائی سے مربوط کیا ہے۔ ہم نے انفراسٹرکچر کے تاریخی پروجیکٹس کے لیے عملی کام کا آغاز کیا ہے اور AI کے ساتھ مستقبل، سیمی کنڈکٹرز اور کوانٹم کمپیوٹنگ میں جدت آمیز نوکریوں میں تیزی لائے ہیں۔

ہم نے سالہا سال کے جمود کے بعد ریاست بھر میں رہائش گاہوں کی تعمیر کے عمل کو تحریک دی ہے۔ اب ہمارا اپنا بفلو ملک میں ہاؤسنگ کی مصروف ترین مارکیٹ ہے۔

ہم نے لانگ آئی لینڈ میں اپنی کمیونٹیز کو سمندری طوفانوں اور شدید طوفانوں کے خلاف زیادہ مزاحم بنایا ہے، کیٹسکلز میں جنگلاتی آگ کے خلاف جنگ کی ہے، جنوبی سلسلے میں سیلابوں کے خلاف لڑائی کی ہے اور مغربی اور مرکزی نیو یارک میں برفانی طوفانوں اور بگولوں سے نمٹا ہے۔

ہم جرائم میں کمی لائے ہیں اور پولیس کو ریکارڈ فنڈنگز فراہم کی ہیں۔ ہم نے اپنے پارکس، اپنی فن و ثقافت کو بلندی تک پہنچایا اور اب سیاحت ریکارڈ بلندیوں تک پہنچ رہی ہے۔ اور سب سے بڑھ کر اہم امر یہ ہے کہ ہم نے یہ تمام ناقابل یقین پیش رفت انکم ٹیکسز میں کسی اضافے کے بغیر کی ہے۔

لیکن سچائی یہ ہے کہ بہت سے لوگ اب بھی ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ ملک گیر سطح پر افراطِ زر، گراسری اسٹور پر بڑھتی قیمتوں سے لے کر آسمان کو چھوتے ہوئے کرایوں تک۔ ہر ماہ نیو یارک کا محنت کش طبقہ اس کشمکش میں مبتلا ہوتا ہے کہ وہ ایک ایک ڈالر کو کیسے کھینچ کھینچ کر چلائے۔ یہی وجہ ہے کہ اس بجٹ میں پوری توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ پیسہ واپس نیو یارک کے شہریوں کی جیبوں میں ڈالا جائے۔

یہ ایک 252$ بلین مالیت کا بجٹ ہو گا۔ ریونیو جس میں تقریباً آٹھ فیصد اضافہ ہوا ہے، اس کے ذریعے اس بجٹ کو فنڈ کیا جا رہا ہے، جبکہ ہم نے اپنے ذخائر کو 21$ بلین سے زیادہ کی تاریخی بلندیوں پر برقرار رکھا ہے۔ ہم نیو یارک کے شہریوں میں مزید سرمایہ کاری کر رہے ہیں کیونکہ ایسا کرنے کے لیے ہمارے پاس زیادہ وسائل ہیں اور ہم ایسا ذمہ داری کے ساتھ کر رہے ہیں۔

میں جانتی ہوں کہ آپ میں سے بہت سے لوگ گزشتہ روز واشنگٹن میں تبدیلی کے عمل کو اضطراب کی کیفیت میں ملاحظہ کر رہے تھے۔
میں واضح الفاظ میں کہہ رہی ہوں: وفاقی سطح پر تبدیلیاں ریاست کے لیے اور ان پروگرامز کے لیے لامحالہ نئی آزمائشیں پیدا کریں گی جن کی کہ نیو یارک کے شہری پروا کرتے ہیں۔ یہ سلسلہ پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ اور اگر اقتدار میں موجود ریپبلکنز نے Medicaid، تعلیم، نگہداشتِ اطفال، یوٹیلیٹی امداد اور جو جو اس سلسلے میں شامل دیگر مد ہیں، ان کے لیے فنڈنگز کے سلسلے میں کٹوتی کی۔

جن کو اس سے تکلیف پہنچتی ہے، انہیں اس کے لیے اپنی آواز بلند کرنی چاہیئے، اپنے غصے کا رخ واشنگٹن کی جانب موڑنا چاہیئے اور اپنے اراکینِ کانگریس پر زور دینا چاہیئے کہ وہ ان کے لیے لڑائی لڑیں۔ کیونکہ نیو یارک اور دیگر ریاستیں ان اخراجات کو خالی خولی اپنے کندھوں پر اٹھانے کے قابل نہ ہوں گی۔

لہٰذا، میں اپنے کانگریسی وفد خاص کر ریپبلیکنز پر بھروسہ کرتی ہوں، تاکہ ایسی کٹوتیوں کو روکا جا سکے جو کہ نیو یارک کے شہریوں کو نقصان پہنچائیں گی۔ اور اگر وہ اس میں ناکام رہتے ہیں، تو انہیں احتساب کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے۔

لیکن بے یقینی کے اس سائے تلے بھی، میں نیو یارک کے شہریوں سے وعدہ کرتی ہوں کہ میں آپ کے مفادات کے تحفظ کے لیے اپنے اختیار میں موجود سب کچھ کروں گی۔

ہماری بجٹ ترجیحات ان توقعات کی عکاس ہیں جو کہ نیو یارک کے شہری رکھتے ہیں: ایسے عام فہم حل جو لوگوں کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لائیں۔ ہم ٹیکس ریلیف کی تین بڑی اقسام فراہم کر رہے ہیں۔

سب سے پہلے تو میں ایک تاریخ ساز مڈل کلاس ٹیکس پر کٹوتی کے لیے لڑائی لڑ رہی ہوں، جو کہ قیمتوں کو 70 سالوں میں کم ترین سطح پر لانے کے لیے 1$ بلین کی سرمایہ کاری ہے۔

اس کا مطلب نیو یارک کے 8.3 ملین شہریوں کے لیے حقیقی بچت کا ہونا ہے۔ دوسرا یہ کہ میں نے افراطِ زر ریفنڈ چیکس کے ذریعے فوری ریلیف دینے کے لیے ایک بار کی جانے والی 3$ بلین کی سرمایہ کاری کی تجویز دی ہے: جس میں اکیلے فرد کے لیے 300$ اور خاندانوں کے لیے 500$ ہیں۔

اور تیسرا یہ کہ ہم چائلڈ ٹیکس کریڈٹ کو تین گنا کر رہے ہیں، جو $825 ملین کی سرمایہ کاری ہے، جو کہ چار سال تک کے بچوں کے لیے فی بچہ $1,000 تک فراہم کرے گا۔ 2026 میں اس کریڈٹ میں اسکول جانے والے بچوں کے لیے $500 تک اضافہ کیا جائے گا۔

لیکن نموپذیر خاندانوں کے لیے ہماری معاونت کا سلسلہ محض ٹیکس ریلیف کے ساتھ نہیں تھمے گا۔ میں ریاست نیو یارک میں ہر ایک طالب علم کو مفت ناشتہ اور لنچ دینے کے لیے اضافی $120 ملین دینے کی ہدایت کروں گی۔ ہم ہر سال $1,600 فی بچہ تک زیادہ سے زیادہ رقم کے ذریعے خاندانوں کو بچائیں گے جبکہ یہ یقینی بنایا جائے گا کہ کوئی بھی بچہ بھوکا نہ رہے۔

جب آپ ان سب کو ملائیں یعنی آپ کے ننھے مُنوں کے لیے چائلڈ ٹیکس کریڈٹ، آپ کے خاندان کے لیے افراطِ زر ریفنڈ، اسکول میں ناشتہ اور کھانا، اور ساتھ ہی مڈل کلاس ٹیکس پر کٹوتی، تو کُل ملا کر نیو یارک کے بہت سے خاندانوں کی جیبوں میں واپس جانے والی رقم $5,000 بن جاتی ہے۔ یہی وہ طریقہ ہے کہ جس سے آپ فرق پیدا کرتے ہیں۔

اب میں ایک اور خرچے کی جانب توجہ دلوانا چاہوں گی جو کہ خاندان کے بجٹوں کو کچل کر رکھ دیتا ہے: نگہداشت اطفال۔ یہ سالانہ فی بچہ $21,000 سے تجاوز کر سکتا ہے، جو کہ اکثر رہائشی لاگت سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس خرچے میں کمی لانے کا آغاز خاندانوں کے لیے نگہداشت اطفال کے اختیارات میں توسیع لانے کے ذریعے ہوتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ میں نگہداشت اطفال کے لیے نئی سہولت گاہوں کی تعمیر اور پہلے سے موجود کی تجدید کے لیے $110 ملین تجویز کر رہی ہوں۔ مزید گنجائش پیدا کرنے کے لیے یہ سرمایہ کاریاں ابھی کیے جانے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنے حتمی ہدف سے قریب تر ہو سکیں: آفاقی نگہداشت اطفال۔

میں اسے حقیقت کا روپ دینے کے لیے اپنی مقننہ، کاروباری کمیونٹی اور اپنے شہری رہنماؤں کے ہمراہ کام کرنے کی منتظر ہوں تاکہ ہم اس کے لیے عملی کام کا آغاز کر سکیں۔ بڑھتی قیمتوں سے نمٹنے کے لیے، نیو یارک کے شہریوں کو ایک اور قسم کے ریلیف کی ضرورت ہے: ریاستی اور مقامی ٹیکس کٹوتی کی حد کا خاتمہ۔

یہ حد اس وقت قائم کی گئی تھی جب ریپبلیکنز نے آخری بار 2017 میں واشنگٹن میں حکومت کی تھی۔ اس کی وجہ سے نیو یارک کے شہریوں کو ہر سال وفاقی حکومت کو ٹیکسوں کی مد میں $12 بلین زیادہ ادا کرنے پڑتے ہیں۔

کل ملا کر لوگوں کی جیبوں سے گزشتہ چھ سالوں کے دوران $72 بلین نکالے جا چکے ہیں۔ دو جماعتی بل کے باوجود بھی جو کہ اس مسئلے سے نمٹ سکتا تھا، کانگریس میں موجود ریپبلیکنز جن میں نیو یارک سے تعلق رکھنے والے سات افراد بھی شامل ہیں، انہوں نے اس پر کام کرنے سے انکار کر دیا۔ وہ اس حد کے خاتمے کے لیے کام کرنے کے بجائے کم شدت کے حامل ترمیم شدہ پروپوزل کو قبول کرنے کے لیے کام کرتے ہوئے دراصل اپنے ہی ووٹ دہندگان کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ نیو یارک کے شہری اس سے بہتر کے حقدار ہیں۔

بطور گورنر، میں یہ کہتی ہوں کہ: مکمل واپسی ورنہ کوئی معاہدہ نہیں۔ میں پھر سے دہراتی ہوں۔ مکمل واپسی ورنہ کوئی معاہدہ نہیں۔

آئیں چلیں اب قابل استطاعت بنانے کے بحران میں ایک اور اہم محرک کے بارے میں بات کرتے ہیں: ہاؤسنگ۔ میری نسل کے لوگوں کے لیے، گھر خریدنا ایک ایسا خواب تھا جو کہ پہنچ میں تھا۔ آج جب نوجوان خاندان اپنی زندگی کا آغاز کرتے ہیں تو یہ دیوانے کا خواب محسوس ہوتا ہے۔ ہمیں اس حقیقت کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور ایسا کرنے کے لیے یہ بجٹ ایک جرات مندانہ قدم اٹھاتا ہے۔

ہم نیو یارک شہر کے جرات آمیز 'سٹی آف یس' (City of Yes) نامی منصوبے کو ممکن بنانے کے لیے $1 بلین کے لیے ریاستی عزم کر رہے ہیں۔ اس کا مطلب ہو گا کہ آئندہ 15 سالوں کے دوران 80,000 نئے گھر - ایسے گھر

جنہیں بنانے میں مدد کے لیے اگر ریاست قدم نہ بڑھاتی تو وہ کبھی وجود نہ رکھتے۔ ہم پہلی بار گھر خریدنے والوں کے لیے ابتدائی مکانات کی تعمیر اور ڈاؤن پیمنٹ کی ادائیگی میں مدد کے لیے 100$ ملین بھی فراہم کر رہے ہیں۔ اور ہم رہائشی پراپرٹیز کے لیے لٹیری نجی ایکویٹی فرمز کی بولی لگانے کی قابلیت کو 75 دن کے لیے موقوف کرنے کے ذریعے ان کے خلاف بھی سینہ تان کر کھڑے ہو رہے ہیں۔

اور وہ ترغیبات یاد ہیں جو کہ میں نے گزشتہ برس ان کمیونٹیز کو دی تھیں کہ جنہوں نے زیادہ گھر تعمیر کرنے کا عہد کیا تھا؟ اچھا تو بات یہ ہے کہ ہم نے کچھ مزید کو بھی تیار کر لیا ہے! ہم صوابدیدی فنڈز کے لیے مزید 650$ ملین کے ذریعے پرو ہاؤسنگ کمیونٹیز (Pro-Housing Communities) کے لیے اپنے عزم کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ اور ہم ان کی نمو کے سفر میں مدد کی خاطر انفراسٹرکچر پروجیکٹس اور منصوبہ سازی کے اخراجات کی مد میں اضافی 110$ ملین بھی مختص کریں گے۔

کیونکہ جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکی ہوں کہ اگر ہم رسد میں اضافہ نہیں کریں گے تو قیمتوں میں کبھی بھی کمی نہیں آئے گی۔ یہی وجہ ہے کہ ہم بس تعمیر، تعمیر اور کچھ اور تعمیر کرتے رہیں۔ لیکن اگر نیو یارک کے شہری اس جگہ پر خود کو محفوظ نہیں سمجھتے جہاں وہ رہتے ہیں، کام کرتے ہیں اور سفر کرتے ہیں تو ایسے میں ہم خواہ جتنے بھی گھر تعمیر کریں، وہ کوئی معنی نہیں رکھتے۔

اپنے گورنر بننے کے لمحے سے ہی، میں نے تحفظ عامہ کو ایک ترجیح بنا لیا ہے۔ ہم جن علاقوں پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں، ان میں سے ایک نیو یارک شہر کی سب ویز ہیں۔ ہم ذہنی بیماری کی اذیت میں مبتلا افراد کی مدد کے لیے تربیت یافتہ پیشہ ور افراد کی ٹیمز پہلے ہی متعارف کروا چکے ہیں اور ہم نے اپنے نقل و حرکت کے اہم مراکز کے تحفظ کے لیے 1,000 نیشنل گارڈ، ریاستی، پولیس اور MTA پولیس تعینات کی ہے۔ اب ہم NYPD کو مزید معاونت فراہم کر رہے ہیں۔

ہم رات 9 بجے سے صبح 5 بجے کے درمیان رات کو سفر کرنے والی ہر ٹرین پر افسران کی تعیناتی کے لیے میئر Adams (ایڈمز) اور NYPD کے ہمراہ شراکت داری قائم کر رہے ہیں۔ اس گشت آوری کا آغاز گزشتہ شب ہو گیا تھا۔ ہم اسٹیشن پر زیادہ روشن لائٹس، پلیٹ فارمز پر اضافی رکاوٹیں اور زیادہ جدید فیئر گیٹس بھی نصب کریں گے۔ اور ہم اپنے نقل و حرکت کے نظام میں نیشنل گارڈز کی موجودگی میں اضافے کے لیے اضافی 45$ ملین کا عزم بھی کریں گے۔ ہم غیررضاکارانہ داخلے کے حوالے سے اپنے قوانین کو بھی تقویت دیں گے۔ ہم اپنے سب ویز کو بے گھر افراد کے لیے گردندہ پناہ گاہیں نہیں بننے دیں گے۔

ہمارے اندر یہ قابلیت ہونی چاہیئے کہ ہم ان کی مدد کر سکیں جو کہ خود سے مدد طلب کرنے کے قابل نہیں، وہ جو کہ بنیادی ضروریات جیسا کہ لباس، کھانے اور پناہ گاہ کے لیے مدد لینے سے انکاری ہیں۔ یہ اپنے جیسے ان انسانوں کے لیے انسانیت دکھانے کا معاملہ ہے کہ جو اپنی مدد کرنے سے قاصر ہیں، ایسے انسان جو ذہنی بیماری کا شکار ہیں جس کے نتیجے میں ان کی زندگیاں اور دوسروں کی زندگیاں حقیقی طور پر خطرے کی زد میں آتی ہیں۔

نیو یارک شہر پر اپنی توجہ رکھنے کے ساتھ ہی ساتھ، ہم ریاست گیر سطح پر جرائم سے نمٹنے کے اپنے سلسلے کو جاری رکھ رہے ہیں۔

ریاست نیو یارک کی تاریخ میں کسی گورنر نے ہماری کمیونٹیز میں بندوقوں سے ہونے والے تشدد سے جنم لینے والے المیوں کے خاتمے کے لیے اتنی سرمایہ کاری نہیں کی۔ اعدادوشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہماری حکمت عملیاں کام دکھا رہی ہیں۔ 2024 میں ریاست گیر سطح پر ہمارے یہاں شوٹنگ کی شرح سب سے کم تھی جبکہ نیو یارک شہر سے باہر قتل کی شرح 1965 کے بعد کم ترین تھی اور شوٹنگ کے واقعات میں 28 فیصد کمی آئی۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہمارا کام ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔

اس سال ہم بندوقوں سے تشدد کی روک تھام کے لیے ثابت شدہ پروگرامز کے لیے تاریخی 370$ ملین کا عزم کر رہے ہیں جس کے ساتھ ہی ساتھ قانون نافذ کرنے کی اپ گریڈڈ ٹیکنالوجی کے لیے 50$ اور ایک نیا کرائم اینالسز اینڈ جوائنٹ اسپیشل آپریشنز کمانڈ ہیڈکوارٹرز (Crime Analysis and Joint Special Operations Command

Headquarters) قائم کرنے کے لیے 13$ ملین شامل ہیں، جہاں پر 100 سے زائد مقامی، ریاستی اور وفاقی ایجنسیز بروقت انٹیلی جنس تبادلہ اور ربط کاری کر سکیں گی۔

اور آخرکار ہم اپنے دریافت کے قوانین میں موجود ان خامیوں کو دُور کرنے سے قریب تر ہو جائیں گے جو ٹرائلز میں تاخیر کا باعث ہوتی ہیں اور معمولی تکنیکی وجوہات کی بنا پر مقدمات کے خارج ہونے کا سبب بنتی ہیں۔

ہم سینیگاگز، مساجد، اور دیگر حساس مقامات پر سیکیورٹی اپ گریڈز کے لیے گرانٹ کی مد میں 35$ ملین کی فراہمی کے ذریعے اس امر کی ازسرِنو تائید کریں گے کہ ہماری ریاست میں نفرت کے لیے کوئی جگہ نہیں۔

اور ہم مشرقی سرحدوں پر مزید ریاستی سپاہی تعینات کر رہے ہیں جہاں پر ہم نے فینٹینائل اور ہتھیاروں کی ملکیت میں تیزی سے اضافہ ہوتا دیکھا ہے۔ کیونکہ جب معاملہ نیو یارک کے شہریوں کی حفاظت کا ہو، تو ہم اپنی دسترس میں موجود ہر ہتھیار استعمال کریں گے۔

نیو یارک کے مستقبل کے لیے ہماری لڑائی کا مطلب یہ بھی ہے کہ موسمیاتی کارروائی میں بھی پیش قدمی کریں۔ اس سال کے بجٹ میں نیو یارک کی صاف توانائی کی جانب منتقلی کے عمل میں تیزی کے لیے 1$ بلین ڈالر کی ہدایت کی گئی ہے جو کہ ہماری سب سے بڑی موسمیاتی سرمایہ کاری ہے۔ یہ فنڈز صاف توانائی کی پیداوار کے اہم پروجیکٹس میں معاونت کریں گے، اچھی تنخواہیں دینے والی ملازمتیں تخلیق کریں گے اور نیو یارک کے خاندانوں کے لیے توانائی کی لاگتوں میں کمی لائیں گے۔ ہمیں، ماورائے ساحل ہوا جو کہ قابل تجدید توانائی کی جانب منتقلی کے ہمارے سفر میں ایک کلیدی ذریعہ ہے، اس کے ضمن میں وفاقی حکومت کی جانب سے اپنے وعدوں سے پیچھے ہٹ جانے کی صورت میں درپیش مسائل سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا ہو گا۔
آج ان آزمائشوں سے نمٹنے کا مطلب مستقبل میں اپنے بچوں کے لیے ایک صحت مند تر مستقبل یقینی بنانے میں مدد کرنا ہو گا۔

لیکن ہم اس حقیقت سے نگاہیں نہیں چرا سکتے کہ ہمارے بچوں کو آج، ان کے اپنے کلاس رومز کے اندر پہلے سے ہی مسائل کا سامنا ہے۔ اعدادوشمار ایک تلخ داستان سناتے ہیں۔

ایک حالیہ Pew ریسرچ پول میں بتایا گیا ہے کہ ملک بھر سے 72 فیصد ہائی اسکول ٹیچرز نے بتایا ہے کہ کلاس رومز کے اندر سیل فونز ان کے طلباء کے لیے خلل اندازی کا بڑا سبب ہیں۔ اسی مطالعے سے پتہ چلا ہے کہ ہائی اسکول جانے والے 95 فیصد طلباء کو اسمارٹ فونز تک رسائی حاصل ہوتی ہے اور وہ یومیہ 250 نوٹیفکیشنز موصول کرتے ہیں جو کہ پریشان کن عدد ہے۔

نیو یارک کی پہلی والدہ گورنر ہونے کے ناطے، میرے لیے یہ محض اعدادوشمار نہیں ہیں۔ میں جانتی ہوں کہ جب آپ کے بچے کی نگاہوں کے سامنے ایک اسکرین جگمگا رہی ہو تو ان کی توجہ حاصل کرنا کتنا زیادہ مشکل ہے، اور الجبرا یا جغرافیہ پڑھانے والے معلمین کے لیے وائرل ڈانسز اور لت لگا دینے والے ایلگورتھمز سے مقابلہ کرنا کتنا مشکل ہے۔

یہی وجہ ہے کہ گزشتہ سال میں نے پوری ریاست میں گول میز کانفرنسوں کا انعقاد کروایا تھا تاکہ ہمارے بچوں پر اسمارٹ فونز کے نہ صرف ہمارے کلاس رومز میں بلکہ ہمارے بچوں کی ذہنی صحت پر ان اثرات کے بارے میں تبادلۂ خیال کیا جا سکے۔ اسمارٹ فونز کے ذریعے اسکولز کو درپیش پیچیدہ چیلنج کا حل تلاش کرنے کے لیے اپنے کام کے دوران میں نے والدین، طلباء معلمین، اسکول انتظامیہ، مقامی رہنماؤں اور حمایتیوں سے بات چیت کی۔
ان تبادلۂ خیالات کے نتیجے میں آج میں ایک پروپوزل کا اعلان کر رہی ہوں جو کہ ہمارے کلاس رومز میں انقلابی تبدیلی پیدا کرے گا: ہمارے کلاس رومز کو انتشار سے پاک بنانے کے لیے ایک نئی ریاست گیر پالیسی تاکہ بچے اس چیز پر توجہ دے سکیں جو کہ اہم ہے۔

آئندہ تعلیمی سال کے آغاز سے، ہر طالب علم کے لیے درکار ہو گا کہ وہ اسکول لگنے کی گھنٹی بجنے سے لے کر چھٹی کی گھنٹی تک اپنی ڈیوائسز سے منقطع رہے۔ اس کا مطلب یہ ہو گا کہ بالآخر ہمارے بچے کلاس کے دوران،

لنچ میں، ہال ویز میں، ہمارے سوشل میڈیا کی نہ تھمنے والی دخل اندازی اور ذہنی صحت کو لاحق اس تمام تر دباؤ سے آزاد ہوں گے جو کہ یہ اپنے ہمراہ لاتا ہے۔

اسکولز کو یہ لچک حاصل ہو گی کہ وہ اس پالیسی کو کیسے نافذ کرتے ہیں۔ ڈسٹرکٹس یہ فیصلہ کریں گے کہ وہ ڈیوائسز کو کیسے جمع کرتے ہیں اور وہ تعمیل کو کیسے یقینی بنائیں گے۔ اس میں بلاشبہ ایسے طلباء کے لیے چھوٹ شامل ہو گی جنہیں طبی وجوہات کی بناء پر، انگریزی نہ بولنے والوں کی مدد اور سیکھنے کی معذوری میں مبتلا ہونے کے سبب اپنی ڈیوائسز درکار ہیں۔

ریاست اس تبدیلی کے لیے مالی معاونت فراہم کرے گی۔ لیکن ہر اسکول کو ایسی پالیسی قائم کرنا ہو گی کہ جو طلباء کو ان کے فونز کے بغیر پھلنے پھولنے میں مدد دے۔ گو کہ یہ پہلا قدم ہے۔ ہمیں انہیں کھیلنے اور دوبارہ سے محض بچہ بن جانے کے لیے محفوظ جگہیں دینے کی ضرورت ہے۔

ہماری نئی "ان پلگ اینڈ پلے" (Unplug and Play) پیشرفت نوجوان افراد کو ایسی صحت مند جستجوؤں کی جانب دھکیلے گی کہ جو کم سن ذہنوں اور جسموں کی بالیدگی کرتے ہیں۔ ہم 100 نئے کھیل کے میدانوں کے لیے فنڈز دیں گے اور 100,000 سے زیادہ اسکول سے باہر کی سرگرمیاں تخلیق کریں گے۔

اور ہم گزشتہ سال کی 150$ ملین مالیتی NY SWIMS نامی پیش رفت کی ناقابل یقین شہرت کو دیکھتے ہوئے یہ سلسلہ آگے بڑھاتے ہوئے پول کی تعمیر کے لیے 50$ ملین اور نیو یارک کے دسیوں ہزار کم سن شہریوں کو تیراکی کے مفت اسباق فراہم کریں گے۔

2026 کے بجٹ کے کچھ دیگر اہم جزویات بھی ہیں کہ جن کے بارے میں مَیں گفتگو کرنا چاہوں گی اور ابھی کچھ ہی دیر میں میرے بجٹ ڈائریکٹر Blake Washington (بلیک واشنگٹن) ان کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم کریں گے۔

سب سے پہلے تو اسکول فنڈنگ۔ ہم ریاست کے فرسودہ فاؤنڈیشن ایڈ فارمولا (Foundation Aid Formula) کو جدید بنانے کے لیے خصوصی ہدف بندی کے ساتھ اقدامات کرتے ہوئے یہ عمل شروع کر رہے ہیں۔ ہم 20 سال پرانے غربت کے اعدادوشمار کی جگہ پر مردم شماری کے موجودہ ڈیٹا کو جگہ دے رہے ہیں تاکہ طلباء کی ضروریات کا زیادہ درست طور پر تعین کیا جا سکے۔ اس سے یقینی بنایا جائے گا کہ ریاست کا ہر ایک ڈالر ان بچوں تک پہنچتا ہے جنہیں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اور میں صاف الفاظ میں کہہ دیتی ہوں کہ: میں جانتی ہوں کہ کوئی بھی تبدیلی مشکل ہوتی ہے۔

اور اسٹیٹس کو خواہ کام کرے یا نہیں، ہمیشہ آسان تر ہوتا ہے۔

اور یہی وجہ ہے کہ یہ جاننا انتہائی اہم ہے کہ اسکولوں کی بڑی تعداد اس رقم سے کہیں زیادہ وصول کرے گی جو کہ وہ فارمولے میں ان معمولی تبدیلیاں نہ لائے جانے کی صورت میں وصول کرتے۔

میں Bob Megna (باب میگنا) اور راک فیلر (Rockefeller) انسٹی ٹیوٹ کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ انہوں نے اس نظرثانی کو سرانجام دیا اور تجاویز فراہم کیں۔

آئیں اب ہم اپنے بجٹ میں سب سے زیادہ خرچے کا باعث بننے والے معاملے کے بارے میں بات کرتے ہیں جو کہ Medicaid ہے۔ تقریباً نصف کے قریب نیو یارک کے شہری سرکاری فنڈنگ سے چلنے والے بیمہ پر انحصار کرتے ہیں۔

اس سال Medicaid اخراجات کی مد میں ریاستی حصہ 35 بلین ڈالر سے زیادہ ہو گا۔

یہ اخراجات جس رفتار سے آگے بڑھ رہے ہیں، اس میں آنے والے طویل دورانیے میں ہم کو وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر کارروائی کرنے کی ضرورت ہو گی تاکہ اس پھیلاؤ کا نظم کیا جائے جو کہ نیو یارک کے ٹیکس دہندگان کے لیے پائیدار نہیں۔

ہم سروسز کا تحفظ کرنے کے ساتھ اخراجات پر قابو پانے کے لیے ہوشمندی پر مبنی اقدامات کریں گے۔ ہم نے ایک ایسی منظم نگہداشت کی تخمینہ کاری کے لیے وفاقی منظوری حاصل کر لی ہے کہ جو سالانہ 1.6$ بلین پیدا کرے گی۔ ہم اپنے سیفٹی نیٹ ہاسپٹلز میں تقریباً 1$ بلین کی سرمایہ کاری کر رہے ہیں اور اپنے جدت آمیز سماجی نگہداشت کے نیٹ ورکس میں سرمایہ کاری جاری رکھ رہے ہیں۔ ہم یہ یقینی بنانے کے لیے کام کا سلسلہ جاری رکھیں گے کہ نیو یارک کے ہر ایک شہری کو اس کے زپ کوڈ یا اس کے حالات سے قطع نظر، معیاری نگہداشت صحت تک رسائی حاصل ہو۔

ایک اور بنیادی خدمت جسا کا بدستور طاقتور رہنا اہمیت رکھتا ہے، وہ ہمارا نقل و حرکت کا نیٹ ورک ہے۔ دو سال قبل، MTA میں ہمیں ایک مالیاتی بحران کا سامنا تھا اور مقننہ کے ساتھ کام کرتے ہوئے ہم نے اس پر کارروائی کی۔ ہم نے آپریٹنگ مہارتوں کی مد میں 400$ ملین اور سالانہ فنڈنگ میں 1.1$ بلین سے زیادہ حاصل کیے تاکہ یقینی بنایا جائے کہ عوامی نقل و حرکت بدستور قابل استطاعت، موثر اور قابل بھروسہ رہے۔

اب ہمیں یہ یقینی بنانا ہو گا کہ MTA کے پاس وہ کیپٹل فنڈنگ موجود ہو جو کہ سسٹم کے چلتے رہنے کے لیے اور سوار جس نئی اور توسیع یافتہ سروس کے حقدار ہیں اس کی ترسیل کے لیے ضروری ہے۔ MTA میرے اور مقننہ کے سامنے تجویز کرنے کے لیے ایک اپ ڈیٹ شدہ کیپٹل منصوبہ تیار کر رہا ہے اور جیسے ہی ہمیں یہ موصول ہوتا ہے، ہم اس کے لیے فنڈز کی فراہمی کے بہترین طریقے کا تعین کریں گے۔

یہ معاملہ سیشن کے اختتام سے پہلے پہل طے پا جائے گا۔

مجھے یقین ہے کہ ہم ایک ایسا منصوبہ پیش کریں گے جو کہ اہم نوعیت کے پروجیکٹس میں پیش رفت کرتا ہے، جیسا کہ Second Avenue سب وے کی توسیع، کوئینز اور بروکلین کو ایک انٹربورو ایکسپریس کے ذریعے منسلک کرنا، برونکس میں نئے میٹرونارتھ اسٹیشنز اور ہڈسن ویلی میں تیز رفتار سروس۔

نقل و حرکت کے علاوہ ہم اپنے وسیع تر انفراسٹرکچر کو بھی مضبوطی دے رہے ہیں۔ محض گزشتہ سال کے دوران ہم نے 3,100 پلوں کی بہتری کا کام کیا اور ہائی ویز کے 2,300 لین میلوں کو بہتر بنایا۔ اور اب ہم اپنے DOT کیپٹل منصوبے کے لیے ایک اضافی بلین ڈالرز کی تجویز دے رہے ہیں، جس سے یہ کُل 34.1$ بلین کی تاریخی رقم تک جا پہنچتی ہے۔ ہم ریاست بھر میں انقلابی تبدیلی والے پروجیکٹس کو آگے بڑھا رہے ہیں، سیراکیوز میں I-81 کو تبدیل کر رہے ہیں، اور کراس برونکس ایکسپریس وے کے لیے بھی ملتے جلتے مواقع کے بارے میں جانچ پرکھ کر رہے ہیں۔

یہاں البانی میں ہم Livingston Avenue ریل بریج کو تبدیل کر رہے ہیں اور I-787 کے ساتھ ساتھ آبی کنارے کی نئی منظرکشی کر رہے ہیں۔

اور ہم اپنے خطیر رقم والے Pave Our Potholes پروگرام کے ذریعے طویل عرصے سے مطلوبہ سرمایہ کاری کر رہے ہیں اور مقامی انفراسٹرکچر کی معاونت کو تقویت دے رہے ہیں تاکہ یقینی بنایا جائے کہ ہر ایک کمیونٹی کے پاس ایک مضبوط بنیاد موجود رہے۔

تو میں نے آنے والے سال کے لیے اپنی اہم ترجیحات کا خاکہ پیش کر دیا ہے۔ لیکن اس بجٹ میں اور بھی بہت کچھ ہے جو لوگوں کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لائے گا۔

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup |81336 پرNEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں